رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ قادیان

اللہ اکبر

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵عہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۴؎

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ عہ

جلد ۲۴ | مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۵۵ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضرت ممدوحہ کو متلی کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

آج شام کی ٹرین تک مہمانوں کی تعداد جو سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہیں۔ ۱۰۴۸ تک پہونچ چکی ہے ؛

بعد نماز عصر خان بہادر چودھری ابو الہاشم خاں صاحب انسپکٹر آف سکولز بنگال کے لڑکے مولوی علی قاسم صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر بہت سے احباب دعوت چار میں شریک ہوئے ؛

شیخ عبد الرحمٰن صاحب پسر شیخ احمد اللہ صاحب کی بعد نماز مغرب دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے اصحاب کو مدعو کیا گیا ؛

ذکر حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۱۶- ایک خواب کی تعبیر

۱۸۹۸ء کا واقعہ ہے۔ میں لاہور میں ملازم تھا۔ اس وقت تیس روپیہ ماہوار میری تنخواہ تھی۔ جس میں سے تین روپے ماہوار میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بھیجا کرتا تھا۔ ایک شب میں نے خواب میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کہ میں نے ایک بوٹ پاؤں میں پہننے کا حضور کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ جو حضور نے لے لیا۔ مگر فرمایا "کیوں جی یہ کیا" جس کا مطلب میں یہ سمجھا۔ کہ اس سے بہتر قسم کا نذرانہ ہونا چاہیئے تھا۔ میں شرمندہ ہو کر خاموش رہا۔ اور اسی حالت میں بیدار ہو گیا۔ تب میں نے سوچا۔ کہ اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جانشین ہمارے درمیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ میں جو تین روپیہ ماہوار بھیجتا ہوں۔ اس خواب میں اس کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ رقم کم ہے۔ مجھے چاہیئے۔ کہ میں دس روپے ماہوار بھیجا کروں۔ پس میں نے اپنا خواب اور اسکی یہ تعبیر جو میرے خیال میں آئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لکھی۔ حضور نے اس کے جواب میں لکھا۔ "محبی اخویم مفتی محمد صادق صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں نے آپ کا خط پڑھا۔ میں انشاء اللہ الکریم آپ کے لئے دعا کرونگا۔ تا یہ حالت بدل جائے۔ اور انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ مگر میں آپ کو ابھی صلاح نہیں دیتا۔ کہ اس تنخواہ پر آپ دس روپیہ بھیجا کریں۔ کیونکہ تنخواہ قلیل ہے۔ اور اہل وعیال کا حق ہے۔ بلکہ میں آپ کو تاکیدی طور پر اور حکماً لکھتا ہوں۔ کہ آپ اس وقت تک کہ خدا تعالےٰ کوئی گنجائش اور کافی ترقی بخشے یہی تین روپے بھیجا کریں۔ اگر میرا کانشنس اس کے خلاف کہتا۔ تو میں ایسا ہی لکھتا۔ مگر میرا نور قلب یہی مجھے اجازت دیتا ہے۔ کہ آپ اسی مقررہ چندہ پر قائم رہیں۔ ہاں بجائے زیادت کے درود شریف بہت پڑھا کریں کہ وہی ہدیہ ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیّتیں

نمبر ۵۳۴۸

منکہ غلام اکبر خاں المخاطب بہ نواب اکبر یار جنگ ولد مولوی احمد شیر خانصاحب احمدی مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت سرکاری جج ہائیکورٹ۔ عمر تخمیناً اٹھاون سال۔ بیعت ماہ جون ۱۹۰۸ء ساکن عنبر پیٹھ حیدر آباد دکن۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم فروری ۱۳۴۵ف مطابق ۳ فروری ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے جس کی قیمت تخمیناً ایک لاکھ عثمانیہ سے زائد ہی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمدنی بھی ہے۔ جو کہ اس وقت دو ہزار سکہ عثمانیہ ماہوار ہے۔ لیکن چند سال کے بعد اگر زندہ رہا۔ تو پنشن ہو کر صرف ایک ہزار عثمانیہ ماہوار آمدنی رہ جائے گی۔ میں تازیست اپنی اس ماہوار آمدنی کا جب تک مجھے یہ حاصل ہوتی رہے ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد غیر منقولہ جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

یہ حصہ میری جائیداد غیر منقولہ سے بعد وضع کردہ ادا کیا جائے گا۔ قرضہ کا بار جائیداد پر مقدم رہے گا۔ بعد ادائی دیون سب سے پہلے ۱/۱۰ حصہ وصیت ادا کیا جائے گا۔ اس کے بعد ورثا میں جائیداد تقسیم کی جائے گی۔ تفصیل جائیداد غیر منقولہ جس کی وصیت کی گئی۔ (۱) مکان معہ اراضی تقریباً ۳۰ ایکڑ جس میں ایک باغ بھی ہے واقع عنبر پیٹھ قیمتی پچاس ہزار عثمانیہ (۲) مکان واقعہ ترپ بازار قیمتی پچاس ہزار عثمانیہ۔ اس جائیداد کے علاوہ جو جائیداد غیر منقولہ اس کے بعد میری باقی رہ جائے اس سے بھی ۱/۱۰ حصہ دیا جائے گا

قرضہ میرے ذمہ اس وقت

فرم موسومہ بنسی لال۔ موتی لال کا تقریباً چالیس ہزار عثمانیہ۔ اور دوسرے متفرق قرضہ جات دس ہزار عثمانیہ کے اندر ہیں۔

تفصیل ان قرضہ جات کی اس وقت نہیں کی جا سکتی ہے۔ تاریخ وفات تک اس قرضہ میں جس قدر کمی یا زیادتی ہوگی۔ اس کا حساب دائنین سے معلوم ہو سکے گا۔ ان جملہ دیون کی ادائیگی کے بعد جائیداد غیر منقولہ کی جو قیمت وقت پر آئے۔ اس سے ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو اس وصیت کے مطابق دیا جائے گا

العبد۔ اکبر یار جنگ۔ گواہ شد۔ غلام احمد فرزند اکبر موصی۔ گواہ شد۔ فضل حق ہمشیرہ زاد موصی۔

نمبر ۵۲۶۴

منکہ احمد عبد العزیز ولد شیخ امام مرحوم قوم شیخ پیشہ زراعت عمر تخمیناً ۵۴ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن موضع تلاپور ڈاکخانہ اسٹیشن لنگم پلی۔ تحصیل تعلقہ کلیگور ضلع میدک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میں سردست بیکار ہوں۔ کوئی ملازمت نہیں کرتا البتہ میرے ذاتی موروثی اراضیات قابل کاشت موضع تلاپور۔ تعلقہ کلیگور۔ ضلع میدک میں تخمیناً بارہ ایکڑ تری و خشکی۔ جس کی آیت تخمیناً چھ سو روپیہ سکہ عثمانیہ ہے۔ اس پر میرا گذارہ ہے۔ سالانہ تخمیناً نوئے روپے میری آمدنی ہے۔ اب تک میں سالانہ چندہ ۔ عثمانیہ دیا کرتا تھا۔ اب اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار تازیست انشاءاللہ تعالیٰ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان شریف دیتا رہونگا (۲) ماسوا اراضیات مذکورہ کے ایک مکان مسکونہ واقع موضع ۔ قیمتی ایک ہزار عثمانیہ موجود ہے۔ کے متعلق بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں (۳) میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان شریف بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی (۴) اگر ماسوا زراعت کے ملازمت یا کوئی کاروبار کروں۔ تو اس کی آمد پر بھی ۱/۱۰ حصہ حسب وصیت صدر دیتا رہوں گا۔ ہنوز جائیداد مذکورہ صدر پر بلا شرکت غیرے میں قابض و متصرف ہوں۔ فقط ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء۔

العبد۔ احمد عبد العزیز۔ گواہ شد۔ محمد عبد الحمید برادر زادہ موصی۔ گواہ شد۔ عبد السلام فرزند اکبر موصی۔ گواہ شد۔ نشان انگوٹھا شرف النساء زوجہ موصی۔ گواہ شد۔ عبد الحکیم برادر زادہ موصی۔

نمبر ۲۸۴۴

منکہ فتح محمد ولد شادی قوم ارائیں پیشہ زراعت ملازمت عمر ۴۰ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن چھاؤنی محلہ گھاچیاں۔ ڈاکخانہ لدھیانہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ اس وقت میری جائیداد غیر منقولہ ایک مکان پختہ دو منزلہ اور کچھ اراضی ہے جس کی تخمیناً پندرہ سو روپیہ کی ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ چونکہ میرا گذارہ اس وقت اس حصہ جائیداد پر نہیں۔ بلکہ محکمہ پولیس میں بعہدہ کنسٹیبل بشاہرہ مبلغ ۲۰ روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی جو ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کے کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس حصہ جائیداد غیر منقولہ میں سے کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن قادیان کے کروں گا۔ تو اس کی رسید لوں گا۔ جو اصل رقم مذکورہ ۱/۱۰ حصہ میں سے منہا مسجود ہوگی۔

نوٹ:۔ بوقت وفات اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ اس کے علاوہ اور ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس کی تعمیل کے لئے میرے ورثا کو کوئی عذر نہ ہوگا۔

العبد۔ فتح محمد احمدی ولد شادی قوم ارائیں چھاؤنی لدھیانہ محلہ گھاچیاں۔ بقلم خود۔ گواہ شد۔ محمد رمضان خلف چوہدری فتح محمد صاحب احمدی موصی۔ گواہ شد۔ بندہ سید محمد علی شاہ انسپکٹر بیت المال قادیان۔ گواہ شد۔ برکت علی لائق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لدھیانہ

نمبر ۲۹۶۴

منکہ کرم الدین ولد امام الدین قوم شیخ پیشہ کنٹراکٹر عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ زمین ۔ ۵ کنال واقع محلہ دار السعت۔ دو کنال گیارہ مرلے دو کنال اٹھارہ مرلے نزدیک قاضی عبد الرحیم صاحب کے مکان کے۔ جس کی کل قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت دو سو روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔

العبد۔ موصی کرم الدین کنٹراکٹر نمبر ۱۴ مال روڈ لاہور۔ گواہ شد (ڈاکٹر) غلام مصطفیٰ سیکرٹری وصایا لاہور۔ گواہ شد۔ حشمت اللہ بقلم خود مزنگ لاہور۔ ۵/۳/۳۴

نمبر ۵۳۱۴

منکہ سید جعفر ولد سید احمد قوم سید پیشہ تجارت عمر تخمیناً ساٹھ سال۔ تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۱۶ء ساکن حیدر آباد۔ ڈاکخانہ جنرل پوسٹ آفس حیدر آباد دکن۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ نومبر ۱۹۳۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں سید جعفر ولد سید احمد ساکن رام کوٹ سلطان بازار حیدر آباد دکن لکھ دیتا ہوں۔ اور وصیت کرتا ہوں۔ اس بات پر کہ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے بلکہ قرضہ ہے۔ میری پہلی بیوی غیر احمدی اپنے بھائی کے زیر پرورش ہے دوسری بیوی اور چار صغیر سن بچے احمدی ہیں۔ مجھے بیعت کا شرف حضرت امام خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر حاصل ہے جسکو بیدرہ سال کا عرصہ ہوتا ہے۔ میری آمد اسوقت صرف ۳۰ روپیہ ماہوار عثمانیہ پر گذارہ ہے جس میں دسواں حصہ آمد بمد وصیت ماہانہ ادا کرتا رہونگا۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد وغیرہ ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ چند کلمے بطریق اقرار نامہ وصیت نامہ لکھ دیئے کہ سند رہے

العبد۔ سید جعفر احمدی بقلم خود۔ گواہ شد۔ بشارت احمد امیر جماعت۔ گواہ شد۔ سید محمود حسین برادر زادہ موصی۔ گواہ شد۔ عبد القادر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن

قادیان میں ارزاں زمین خریدنے والوں کیلئے ایک عمدہ موقع

اسٹیشن اور محلہ دارالانوار کے درمیان ایک نہایت ہی باموقعہ سات کنال قطعہ زمین قابل فروخت ہے۔ قیمت ۲۶۰ روپیہ فی کنال ہے۔ سارے رقبہ کے خریدار کو رعایت دی جائے گی۔ کوٹھی بنانے یا باغیچہ لگوانے کے لئے نہایت موزوں جگہ ہے۔ آبپاشی کے لئے کنواں بھی چند قدم کے فاصلے پر ہے۔ ایک اور قریباً ۱۲½ کنال کا رقبہ ہے جس کا کچھ حصہ نشیب میں ہونے کی وجہ سے بہت ارزاں مل سکتا ہے۔ خط و کتابت بنام

چوہدری عبدالرحیم مولوی فاضل محلہ دارالعلوم قادیان

ایک نہایت ضروری اعلان

میں انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر ایک آریہ آپ پردھان مدرس کا جو کہ ۱۸۸۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت قادیان میں مدرس رہے ایک بیان حلفی شائع کر رہا ہوں جس میں انہوں نے حلفیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی قبل از بعثت کے متعلق عجیب و غریب حالات اور واقعات بیان فرمائے ہیں۔ جو صاحب جس قدر خریداری برائے اشاعت چاہیں۔ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں تاکہ اسی قدر چھپوائے جائیں۔

محمد فضل الٰہی نائب مترجم سشن کورٹ سیالکوٹ (دارالفضل) سیالکوٹ

مفرح یاقوتی

شادی ہوگئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔

یہ مرد کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش۔ دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی داغی۔

قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے دیکھئے اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے یہ ایک اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت خوبصورت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سن کر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر۔ تریاقی۔ مفرح اجزا۔ مثلاً سونا۔ عنبر۔ موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان۔ کہربا۔ زعفران۔ ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب۔ انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس۔ مفرح اور مقوی ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوا یہی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور تمام اکابرین ملت اس کے عجیب الفوائد کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہوتی ہے۔

مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور خون اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات۔ مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے **پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ** میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

عرق فولاد

نہایت ہاضم مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہے۔ عمدہ خون پیدا کر کے چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے بھی مفید ہے۔ معدہ و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے۔ جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی چھ اونس والی۔ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ **عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک باموقع مکان

ایک وسیع اور نہایت عمدہ مصالح سے تیار شدہ پختہ مکان محلہ دارالرحمت میں قابل فروخت ہے۔ ایک طرف پچاس فٹ اور دوسری طرف بیس فٹ کی سڑک ہے۔ نہایت عمدہ موقعہ ہے۔ رقبہ قریباً دو کنال۔

خواجہ بشیر احمد یونیورسل فٹ ویئرز نور ہسپتال قادیان

ضرورت رشتہ

ایک معزز اور صاحب حیثیت دوست جن کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں۔ لڑکی کی عمر ۲۰ سال سے ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ بیوہ بھی ہو تو چنداں مضائقہ نہیں۔ مگر پہلی اولاد کوئی نہ ہو۔ صورت و سیرت کی خوبی اور دینداری و سلیقہ شعاری ضروری ہے۔ قومیت کی کوئی قید نہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط و کتابت م معرفت مینجر صاحب الفضل ہو۔

محافظ جنین
حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
استقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے حمل گر جاتے ہیں مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تپ۔ ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور استقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ہسپانیہ کے بیش بہا اموال ملک سے نکلکر دس پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ میڈرڈ میں سونے کا ذخیرہ ختم ہو گیا ہے۔ کیونکہ خانہ جنگی شروع ہونے کے وقت سے اس وقت تک دس کروڑ پونڈ سے زیادہ مالیت کا سونا ہسپانیہ سے فرانس اور روس کو بھیجا جا چکا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ اس سونے کا بیشتر حصہ سامان حرب خریدنے کے لئے روس بھیجا گیا ہے۔

کیپ ٹاؤن ۲۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مسافروں سے بھری ہوئی ایک ٹرین جو پورٹ الزبتھ سے کیپ ٹاؤن کی طرف جا رہی تھی۔ پٹڑی سے اتر گئی۔ جس کے نتیجہ میں ۸ مسافر ہلاک اور ۲۵ مجروح ہوئے۔

جموں ۲۲ دسمبر۔ ریاست کشمیر کے سرکاری ملازموں کی تنخواہوں کی پڑتال کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا تھا۔ اس نے اپنی سفارشات وزیر اعظم کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ کمیشن نے تجویز کی ہے کہ آئندہ جو وزراء مقرر کئے جائیں۔ ان کی تنخواہ اڑھائی ہزار کی بجائے دو ہزار روپیہ ہوا کرے۔ اور بھی کئی افسروں کی تنخواہوں میں کمی کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

نیویارک ۲۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ سان سالویڈر میں ایک آتش فشاں پہاڑ پھٹ گیا جس کے نتیجہ کے طور پر ایک زبردست زلزلہ آیا۔ اس حادثہ میں کم از کم ۲۲۰ اشخاص ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ علاوہ ازیں پانچ گاؤں بالکل تباہ ہو گئے۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ۱۷ دسمبر سے ۲۱ دسمبر تک وادی خیسورہ کی حالت پر امن رہی ہے۔ سڑک کی محافظ فوج پر دور دراز مقامات سے چند فائر کئے گئے تھے۔ دو موقعوں پر ہوائی جہازوں نے ممنوعہ علاقہ سے قبائل کی چھوٹی چھوٹی جماعتوں کو منتشر کیا۔ ۲۰ دسمبر کو سرکاری فوج نے دریائے جنوری کے قریب خیسورہ کیمپ پر قبضہ کر لیا۔

واشنگٹن ۲۲ دسمبر۔ امریکہ کے وزیر جنگ نے ایک تجویز پیش کی ہے۔ کہ ۳۰ جون ۱۹۳۷ء تک امریکہ کی باقاعدہ فوج میں مزید ۲۰ ہزار افسروں اور سپاہیوں کا اضافہ کیا جائے تاکہ امریکہ کی کل فوج کی تعداد ایک لاکھ ۸۰ ہزار ہو جائے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے وزیر جنگ نے کہا۔ کہ دنیا کی موجودہ حالت کے پیش نظر امریکہ اپنی حفاظت کے اسباب کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔

لاہور ۲۲ دسمبر آج پنجاب یونیورسٹی کا ۶۱ واں جلسہ تقسیم اسناد یونیورسٹی ہال میں منعقد ہوا۔ جبکہ تقریباً پانچ سو طلباء کو جن میں ساٹھ لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ ڈگریاں تقسیم کی گئیں۔ جلسہ کی صدارت گورنر پنجاب نے کی اور ایڈریس سر تیج بہادر سپرو نے پڑھا۔ جس میں بیکاری کے مسئلہ اور یونیورسٹی کی تعلیم کو اقتصادی حالت کے مطابق بنانے کے سوال پر بحث کی۔

ماسکو ۲۲ دسمبر۔ روسی فوج کے پندرہ افسروں کی بیویاں بھی نیشنل کانگریس میں شریک ہوئیں۔ جو مسٹر سٹالن کی زیر صدارت منعقد کی گئی۔ اس اجلاس میں عورتوں کی امدادی فوج کی تنظیم کے مسئلہ پر غور کیا گیا بیان کیا جاتا ہے۔ کہ افسروں کی بیویوں میں ۲۵۰۰۰ تربیت یافتہ نرسیں ہیں۔ ۱۳۰۰۰ ہزار رائفل کا استعمال بخوبی جانتی ہیں۔ اور چھ ہزار گیس کی حفاظت کا طریق جانتی ہیں۔ اور ایک ہزار سے زیادہ اسپ رانی جانتی ہیں

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ سر ایرک ڈرمنڈ سفیر انگلستان متعینہ روما نے حکومت اطالیہ کو اطلاع دی ہے کہ حکومت انگلستان نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ادیس ابابا میں سفارت کی جگہ جنرل قونصل خانہ قائم کرے۔ مسٹر ایڈن نے دار العوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت انگلستان کا یہ مطلب نہیں۔ کہ حبشہ پر اطالوی سیادت کو تسلیم کیا جائے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت فرانس نے بھی یہی فیصلہ کیا ہے۔ کہ ادیس ابابا میں سفارت کی جگہ قونصل مقرر کیا جائے۔

پشاور ۲۲ دسمبر۔ یکم جنوری ۱۹۳۷ء سے صوبہ سرحد کی سول سروس کی دونوں شاخیں یعنی اگزیکٹو اور جوڈیشنل علیحدہ ہو جائینگی

لکھنؤ ۔ ۲۲ دسمبر۔ یو۔پی کی نمائش کے اکھاڑہ میں رومانیہ کے مشہور پہلوان آرنلڈ کاکس اور لکھنؤ کے پہلوان صدیقی کے درمیان کشتی ہوئی جس میں موخر الذکر نے رومانوی پہلوان کو پچھاڑ دیا۔

پیکن ۲۲ دسمبر سیانفو میں جن مشہور چینی حکام کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کی عافیت کے متعلق پیکن میں سخت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے یہانتک کہ جنرل چیانگ کیشک کی ہستی کے متعلق بھی کامل یقین نہیں چینی ذرائع سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اگرچہ شہزادہ تیہ کے متعلق مشہور ہے۔ کہ وہ نانکن کا وفادار ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ نی یوان پر حملہ کرنے کی دوبارہ تیاری کر رہا ہے

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ ہڑتال کی حالت کے متعلق بنگال۔ ناگپور ریلوے کے ایجنٹ کی جانب سے ایک برقیہ موصول ہوا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ پسنجر ٹرین سروس ابھی تک مکمل طور پر جاری ہے کھڑگپور۔ بنگال لائن اور بلاسپور لائن پر مال گاڑی کی آمد و رفت پچاسی فیصدی جاری رہی۔ مشرقی ساحل پر مال گاڑی کی سروس بدستور جاری رہی۔ کلکتہ اور بمبئی میں لائن کے بعض سٹیشنوں پر مزدوروں نے کام ترک کر دیا ہے۔

امرتسر ۔ ۲۲ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ ۶ پائی سے ۳ روپے ۶ آنہ تک نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپیہ سے ۸ روپیہ ۴ آنہ تک کپاس ۵ روپے ۱۴ آنے روئی ۱۴ روپے ۱۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۵ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ہے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ میڈرڈ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ برطانوی توپخانہ نے سان سباستیان پر بمباری کرتے ہوئے باغیوں کے ایک اسلحہ ساز کارخانہ کو تباہ کر دیا۔ باغیوں کے ایک براڈ کاسٹ پیغام سے پتہ چلتا ہے۔ کہ بداجوز پر ہوائی حملہ کے دوران میں دو سرکاری ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ لارڈ نفیلڈ نے برطانیہ کے مصیبت زدہ اضلاع کے اہالی کی فلاح و بہبود کے لئے ۲۰ لاکھ پونڈ دئے ہیں۔ انہوں نے کچھ عرصہ بیشتر اسی قدر رقم آکسفورڈ یونیورسٹی کو دی تھی۔

پٹنہ ۲۲ دسمبر۔ صوبہ بہار میں ہیضہ کا بہت زور ہے۔ کل ایک ہفتہ میں ۱۳۵ اشخاص اس مرض میں مبتلا ہوئے۔ اور ایک سو چھ ہلاک ہوئے۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ گذشتہ جمعہ اسنسول (بنگال) کے قریب پوٹی دیہہ میں کان پھٹنے کا جو حادثہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ ہلاک شدگان میں ۶۳ عورتیں بھی ہیں

برلن ۲۲ دسمبر۔ فوری ضروریات کو پورا کرنے کی غرض سے جرمنی نے اپنے کاریگروں کی تنظیم کا کام نہایت تندہی سے شروع کر دیا ہے۔ جو مستری اور موٹر ڈرائیور جبری بھرتی کے قانون کے تحت میں آئے ہیں۔ انہیں حکم دیا گیا ہے۔ کہ جب کبھی بھرتی کا اعلان کیا جائے۔ تو وہ فوراً بھرتی کے دفتر میں پہنچ جائیں۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کے متعلق

بعض قابلِ یادداشت امور

(۱) میرے اعلان متعلق ملاقات مندرجہ الفضل ۲۰ دسمبر کے مطابق جو جماعتیں اپنے تمام افراد سمیت ۲۵ دسمبر کی شام تک دارالامان پہونچ جائیں۔ ان کے عہدیداران کو چاہیئے۔ کہ اپنی آمد کی اطلاع قادیان پہونچتے ہی مجھے دے دیں۔ تا ۲۶ دسمبر کی صبح کو ان کی ملاقات کے لئے وقت مقرر کر دیا جائے ؀

(۲) درخواست ملاقات کی فارمیں ہر جماعت کے کمرہ میں موجود ہوں گی۔ چاہیئے کہ منتظمین جماعت ہائے احمدیہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر وہ فارمیں اپنے کمروں کے معاونین سے حاصل کر کے خانہ پری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع اور صحیح تعداد افراد ضرور درج فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے ؀

(۳) فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدہ داران امراء یا پریذیڈنٹ یا سکرٹری صاحبان ہی مہربانی فرما کر پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ وار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع ہو کر انتظام میں دقت نہ ہو ؀

(۴) اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اسی وقت فارم پُر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہونچ جائیں۔ ان کے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پُر کر کے دے دیا جاتا ہے۔ اور وقت مقرر ہونے پر پھر یہ دقت پیش کی جاتی ہے۔ کہ ابھی ہماری جماعت کے سب دوست قادیان نہیں پہونچے۔ اس امر کے مدنظر فارم ملاقات صرف اس وقت پُر کر کے دیا جائے۔ جبکہ تمام جماعت کے افراد قادیان پہونچ چکے ہوں۔

(۵) عہدیداران جماعت اس امر کو خاص طور پر اپنی جماعت کے افراد اور اپنے ذہن نشین کر لیں۔ کہ جو وقت ان کے لئے مقرر کیا جائے۔ اس کی لازماً پابندی کی جائے۔ اور اس وقت میں اپنی ملاقات کو ضرور ختم کر دیا جائے وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں ملاقات کے لئے انتظار کرنے والی جماعتوں کو سخت پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ وہاں سردی میں رات کے وقت ملاقات کا انتظار کرنے کے... ان کو بغیر ملاقات کرانے کے بادل ناخواستہ وقت نہ ہونے کی وجہ سے واپس کرنا منتظمین پر سخت گراں گزرتا ہے ؀

یہ امر خاص طور پر جماعتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ صرف ایک جماعت نے ہی جلسہ پر ملاقات کرنا نہیں ہوتی۔ بلکہ منتظمین نے ... جماعتوں کی ایک محدود وقت میں ملاقات کرانے کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ چونکہ اکثر احباب کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہی حضور سے ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اُن کی یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو زیادہ سے زیادہ وقت ملے۔ لیکن اس موقعہ پر ایسے احباب اس امر کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کہ ان کے دوسرے بھائی ملاقات کی انتظار میں بیٹھے ہیں پس چاہیئے کہ احباب وقت کی پابندی کرتے ہوئے دوسری جماعتوں کے اوقات کا بھی لحاظ رکھیں ؀

(۷) اکثر دیکھا گیا ہے۔ جب ایک جماعت ملاقات کے انتظار میں ہوتی ہے۔ تو اس وقت ملاقات کرنے والی جماعت کی وقت کی پابندی نہ کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کر رہی ہوتی ہے۔ لیکن جونہی کہ ان کو ملاقات کا موقعہ ملتا ہے اندر جا کر وقت کی پابندی کا انہیں بھی احساس باقی نہیں رہتا۔ عہدیداران جماعت اس امر کو بھی ملحوظ رکھیں ؀

عہدیداران جماعت کو چاہیئے کہ وہ ملاقات کے وقت سب سے پہلے اپنی جماعت کا حضور سے تعارف کرائیں۔ اور ایک حلقے کی صورت میں بیٹھنے کے لئے پہلے سے اپنی جماعت کو سمجھا دیں۔ تا کہ حضور کے قریب اژدحام نہ ہو۔ اور ہوا صاف رہے ملاقات کے دوران میں اس امر کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ کہ یہ جماعتی ملاقات ہے انفرادی ملاقات نہیں اس لحاظ سے میرے نزدیک احباب کو حتی الوسع انفرادی امور کے متعلق بات کرنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ جو دوست انفرادی ملاقات کرنا چاہیں وہ جلسہ کے ایام کے بعد اس کے لئے منتظمین سے کہہ سکتے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ انتظام کی سہولت کے مدنظر احباب ان امور کو ملاقات کے سلسلہ میں ملحوظ رکھیں گے

خاکسار یوسف علی قائمقام پرائیویٹ سکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

خدا تعالےٰ کے فضل سے اب کے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶ تا ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ احمدی احباب نہ صرف خود کثرت سے شمولیت اختیار کریں۔ بلکہ حق پسند غیر احمدی اصحاب کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں ؀

احاطہ رتی چھلہ کے متعلق احرار کا دعویٰ داخل دفتر کر دیا گیا

بٹالہ ۲۳ دسمبر ۳½ بجے بذریعہ فون آج رتی چھلہ کے مقدمہ کی سماعت ہوئی منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ عدالت میں حاضر تھے۔ مجسٹریٹ صاحب نے یہ فیصلہ دیا۔ کہ جب تک مدعی عدالت دیوانی سے ڈگری نہ حاصل کریں۔ اس وقت تک کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ اور مقدمہ کو داخل دفتر کر دیا گیا ؀

ایک احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی

جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طالب علم ملک صلاح الدین صاحب مولوی فاضل کو ایم۔ اے عربک کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی میں اول رہنے کی وجہ سے آج کانووکیشن میں مندرجہ ذیل انعامات ملے۔

(۱) سر میکلوڈ گولڈ میڈل اور ایک تھیلی نقد مبلغ ۱۲۰ روپے کی

(۲) خلیفہ محمد حسن ایچیسن گولڈ میڈل

(۳) ایف۔ ایس۔ جمال الدین سلور میڈل

مزید برآں ایم۔ او۔ ایل کی ڈگری بھی ملی ہم اس شاندار کامیابی پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ دوسرے احمدی نوجوانوں کو بھی بڑھ چڑھ کر نمایاں طور پر ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے ؀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۰ ؍ شوال ۱۳۵۵ھ

ہندوستان کی تجارتی و اقتصادی حالت

پر

ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کا تبصرہ

چند سالوں سے ہندوستان جس شدید اقتصادی نکبت و ادبار کا شکار ہو رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ زرعی پیداوار کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی ہے۔ جو زمینداروں اور کسانوں کی قوت خرید کو کم کر کے تمام ملک کی تجارت پر ایک گہرا اثر ڈال رہی ہے۔ چونکہ ہندوستان کی آبادی کا بیشتر حصہ کسانوں۔ اور کاشتکاروں پر مشتمل ہے۔ اس لئے اس کثیر حصہ کی غربت اور مفلوک الحالی کا تمام ملک کی اقتصادی و تجارتی حالت میں منعکس ہونا لازمی ہے۔ گزشتہ چھ سات سال کے دوران میں اجناس کی قیمتیں لگاتار گرتی چلی گئی ہیں اجناس کے نرخوں میں یہ کمی اگرچہ ایک قلیل التعداد طبقہ کے لئے جو مستقل آمدنی رکھتا ہے۔ کچھ عرصہ کے لئے سہولت کا موجب ہوئی۔ لیکن اس نے ملک کے زمینداروں اور کاشتکاروں کے اس کثیر التعداد طبقہ کو جسے ملک کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا جاتا ہے۔ مایوسانہ طور پر نکبت و ادبار کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے۔ اور ملک کے اس کثیر حصہ کی زبوں حالی ہی ملک کے تجارتی انحطاط کا موجب ہوئی ہے۔ اس تجارتی کساد بازاری کے اور بھی کئی وجوہ ہیں۔ مثلاً تمام ممالک کی اس کوشش نے کہ وہ تجارتی لحاظ سے کسی دوسرے ملک کے محتاج نہ رہیں۔ بلکہ اپنی ملکی ضروریات ملک کے اندر سے ہی مہیا کر لیں۔ بین الاقوامی تجارت کو اپنے فطری رجحانات سے ہٹا کر ایک ایسا ناقابل برداشت صدمہ پہونچایا ہے جس کی تلافی کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔ تاہم ہندوستان میں جیسا کہ ہز ایکسیلنسی لارڈ لنلتھگو وائسرائے ہند نے ۲۱ دسمبر کو کلکتہ میں ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس کے ایڈریس کے جواب میں بیان فرمایا۔ تجارتی ادبار میں اصلاح کے آثار نمودار ہو رہے ہیں اور قرائن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملکی تجارت کی وہ افسوسناک کیفیت جو چند سالوں سے چلی آ رہی ہے عنقریب دور ہونی شروع ہو جائے گی۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ جس قدر جلد ممکن ہو۔ ملک کو اس اقتصادی ادبار کے پنجہ سے نجات حاصل ہو۔ کیونکہ جہاں غریب اور مفلوک الحال طبقات کو جو کس مپرسی کی حالت میں بڑے مصائب و آلام کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس اندوہناک حالت سے نکالنا ضروری ہے۔ وہاں نئے آئین سے پورا پورا استفادہ کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ کہ اس کو ایسی فضا میں ستداول ہونے کا موقعہ دیا جائے۔ جو مالی۔ اور اقتصادی لحاظ سے مضبوط اور محکم ہو۔

اندریں حالات ملک کی تجارتی حالت میں اصلاح کے جو آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اور جن کا ذکر ہز ایکسیلنسی نے اپنی تقریر میں کیا ہے۔ انہیں حقیقت میں بدلنے کے لئے جہاں ملک کے مختلف زرعی اور تجارتی طبقوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ وہاں حکومت کا بھی فرض ہے۔ کہ ان اصلاحی آثار سے فائدہ اٹھا کر اپنی طرف سے بھی اس بارے میں ہر ممکن سعی عمل میں لائے۔ اور ملک کو اقتصادی زبوں حالی سے نکالنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔

جماعت احمدیہ کے سالانہ مرکزی اجتماع

کے متعلق آخری گزارش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ اُس مقدس اور برگزیدہ انسان کا قائم کردہ جلسہ ہے۔ جسے خدا تعالےٰ نے اس زمانہ میں دُنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور جس نے دُنیا پرستی کے اس تاریک زمانہ میں اپنے انفاس قدسیہ سے ایک ایسی جماعت کھڑی کی جس کے ہر فرد سے سب سے پہلا عہد یہ لیا جاتا ہے کہ میں دین کو دُنیا پر مقدم رکھوں گا۔ پس چونکہ اس جلسہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس ہاتھوں سے رکھی گئی ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا مذہبی۔ اور ملی فرض ہے۔ کہ وہ اس موقعہ پر مرکز سلسلہ میں آئے اور جماعت کے سالانہ اجتماع میں شریک ہو کر ان فیوض و برکات سے مستفیض ہو جو اس تقریب سے وابستہ ہیں۔

جو اصحاب اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ میں بکثرت شریک ہوتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ہر بار وہ کس قدر اپنے ایمان اور روحانیت میں اضافہ محسوس کرتے۔ اور ان کی رُوح نئی تازگی حاصل کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مخلص احمدی یہ خواہش رکھتا ہے کہ وہ نہ صرف جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آئے بلکہ اور مواقع پر بھی قادیان حاضر ہو۔ تا روحانیت کے اس بحر ذخار سے وہ اپنی پیاس بجھا سکے۔ اور گرد و پیش کے حالات اور واقعات سے اس کے دل پر اگر کچھ گرد پڑ چکی ہو۔ تو اسے دُور کر سکے۔ مگر چونکہ بعض اوقات کئی قسم کی مشکلات ایسی پیدا ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے باوجود دلی خواہش۔ اور تمنا کے انسان خیال کرتا ہے۔ کہ ممکن ہے۔ میں اس مبارک تقریب میں شامل نہ ہو سکوں۔ اس لئے ہم احباب کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں۔ کہ وہ مشکلات سے نہ گھبرائیں۔ معمولی سوانح کی وجہ سے اس مقدس تقریب میں شمولیت سے محروم نہ رہیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں جبکہ تمام لوگ دُنیا پر گرے ہوئے ہیں۔ اور اسی ہندوستان میں انہی ایام میں بیسیوں ایسے اجتماعات ہونگے۔ جن کی غرض و غایت محض دُنیوی مفاد اور دُنیوی منافع ہے۔ صرف دین کی خاطر جلسہ سالانہ میں شریک ہونا ایک بہت بڑا جہاد ہے۔ اور جہاد کا عنداللہ جو رُتبہ ہے۔ وہ کسی اہل نظر سے پوشیدہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس مقدس تقریب کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں:-

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو۔ کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے۔ کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے۔ اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے۔ جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا۔ اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدا تعالےٰ چاہے۔ تو کسی برہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضعف اور کسل دور ہو۔ اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو۔ کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت بالکل بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسر نہیں آسکتا۔ کہ وہ صحبت میں آکر رہے۔ یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آئے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں۔ کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکلیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے۔ کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں۔ جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔“

(تبلیغ رسالت جلد دوم ص۸۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد تمام مخلصین کے سامنے پیش کرتے ہوئے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر قادیان کے فیوض و برکات سے حصہ لیں گے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات اور آپ کی بیش قیمت نصائح سے تنویر قلب حاصل کریں گے۔ یہ آخری گزارش ہے جو آنے والے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے احباب کی جا رہی ہے۔ کیونکہ اس کے بعد صرف اتنا ہی موقعہ ہے۔ کہ احباب قادیان کے سفر پر روانہ ہو جائیں۔

---

(۱) مجددیت اور محدثیت سے بالا از منصب قرآن و حدیث کی رو سے صرف منصب رسالت ہے“ ص۸ کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ ہمارے بچھڑے ہوئے بھائی اپنی روش پر غور کریں۔ اور خدا کے فرستادہ کی شان کو تخفیف کرکے لوگوں کی نظر میں ہلکا بنا ... نہ بنائیں! ... انگستان ... اندھیری۔

غیر مبائعین کے عقائد و اعمال پر دلچسپ تبصرہ

غیر مبائعین اصحاب غیر احمدیوں سے مالی امداد حاصل کرنے کے لئے مختلف طریق استعمال کرتے رہتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب نے ایک ٹریکٹ ”ہمارے عقائد اور ہمارا کام“ اسی مخصوص غرض کے ماتحت شائع کیا۔ اس کے جواب میں ایک شخص پروفیسر سید محمود علی شاہ صاحب نے ایک پمفلٹ ”اسلامی محاکمہ“ کے نام سے طبع کرایا ہے۔ ہم اس وقت مؤخر الذکر رسالہ کے چند اقتباسات پیش کرکے بتانا چاہتے ہیں کہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں کو اپنے عقائد کے چھپانے میں کہاں تک کامیابی ہو رہی ہے۔

پروفیسر صاحب مولوی صاحب کو جواب دیتے ہوئے نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق لکھتے ہیں۔

”ماموریت کا دعوے کرنا۔ اطاعت کی طرف بلانا اور منکرین کو عذاب سے ڈرانا پیغمبر کا خاصہ ہے۔ امام کا کام نہیں۔ مرزا صاحب نے کوئی انوکھی بات نہیں کہی تھی جس شکل سے ہمیشہ نبی آتے رہے ہیں۔ اسی شکل میں انہوں نے اپنے تئیں پیش کیا۔ آپ نے اور آپ کے فرقے نے انہیں انوکھی چیز بنا دیا۔ اور دنیا کا عجیب الخلقت انسان بنا کر پیش کیا۔ یعنی آپ کے نزدیک وہ معمولی امام ہیں معمولی مجدد ہیں۔ معمولی محدث ہیں۔ اور باوجود اس کے وہ اپنی شان میں ان میں سے کسی کے ساتھ کوئی مشابہت نہیں رکھتے تو آپ کی فلاسفی سمجھے کون؟“ ص۲۴،۲۵

غیر مبائعین بڑے شد و مد سے کہا کرتے ہیں۔ کہ ہم فلاں فلاں شرط کے ماتحت غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کے متعلق پروفیسر محمود علی صاحب لکھتے ہیں۔

”لاہوری فرقہ بعض شرائط کے ساتھ مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز سمجھتا ہے۔ مگر ایک تو یہ ان کی خود ساختہ شریعت ہے۔ اسلامی شریعت کی رو سے جواز امامت کیلئے ان شرائط کی پابندی ضروری نہیں۔ دوسرے اس بارے میں وہ اپنے رہنما کے حکم مطلق سے سرتابی کرتے ہیں۔ اور جب ان کا اپنے مقتدا سے یہ سلوک ہے۔ تو غیروں کو ان سے وفاداری کی توقع کب ہو سکتی ہے؟

اور رہا یہ کہ مسلمان احمدیوں کو کافر کہتے ہیں۔ مگر دیکھو تو سہی غیریت کو ظاہر کرنے کیلئے زبان کا اور محاورہ ہی کیا ہے۔ اس نقطہ سے گھراتے ہند دیکھی ہیں مگر کافر لیچھ اور ہیدن کے لفظوں کو چھوڑتا کوئی نہیں“ ص۲۱

جماعت احمدیہ قادیان اور لاہوری فریق کے عقائد میں موازنہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

”میں اب تک بھی وہی سمجھتا ہوں۔ جو پہلے سمجھتا تھا۔ کہ فرقہ قادیانی کے خیالات اور اعمال ہربرٹ سپنسر کی اصطلاح میں Knowable قابل فہم ہیں۔ اور فرقہ لاہوری کا تمام تار و پود Unknowable ناقابل فہم۔ قادیانی مرزا صاحب کو علانیہ نبی مانتے ہیں۔ جس کے ساتھ مرزا صاحب کے اور ان کے تمام عقائد و اعمال بالکل منطبق ہیں۔“ ص۸

پھر آگے چل کر بیان کرتے ہیں۔

”ان کے ماننے والوں کو دیکھو۔ وہ سب بالاتفاق بشمول فرقہ قادیانی و لاہوری مرزا صاحب کی ہر ادا کو صحیح اور امر ربانی کے مطابق سمجھتے ہیں۔ جس سے ثابت ہوا۔ کہ وہ سب مرزا صاحب کو حقیقت میں منصب مجددیت اور محدثیت سے بالاتر جانتے ہیں۔ پس میں نے کیا غلطی کی۔ یہ دعوے کرتے ہیں کہ فرقہ لاہوری کا صرف مجدد اور محدث ماننا۔ اور ان کے تمام طرز عمل کو صحیح جاننا ... Unknowable ناقابل فہم ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے۔“ ص۴۲

محاربہ ہسپانیہ اور معاہدۂ عدم مداخلت

اب یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے۔ کہ ہسپانیہ ایک ایسے بین الاقوامی میدانِ جنگ کی صورت اختیار کرے گا۔ جس میں فسطائی اور اشتراکی پورے زور سے جنگ آزما ہیں گویا ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے پس پردہ دنیا کی دو ایسی سیاسی طاقتیں نبرد آزما ہیں جن میں ہر ایک دوسری پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ فسطائیت اور اشتراکیت دو متضاد اور مخالف اقتصادی نظریے ہیں۔ جو آپس میں آگ اور پانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ اور اگر برطانیہ علیحدہ کر لیا جائے۔ تو مغرب کو سرسری طور پر دو کیمپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے ایک فسطائیوں کا اور دوسرا اشتراکیوں کا ہے بدقسمت ہسپانیہ کی خانہ جنگی نے ان ہر دو کو اپنی طاقتوں کی آزمائش کا موقع مہیا کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اٹلی اور جرمنی ہسپانیہ کے باغیوں کی امداد کے لئے اور روس ہسپانوی حکومت کی امداد کے لئے بلا تامل اور کھلم کھلا سپاہی اور اسلحہ بھیج رہا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک ہسپانیہ کے متحارب فریقین کو امداد ملتی رہے گی۔ اس وقت تک خانہ جنگی کے شعلے اس ملک کو جھلستے رہیں گے ہسپانیہ کی اس تباہ کن جنگ میں طوالت کا سبب یہی ہے کہ فسطائی اور اشتراکی قوتیں حرب و ضرب کی پیاس اس محاذ پر بجھانا چاہتی ہیں اور یہ خطرہ کہ یہ غیر ملکی قومیں ہسپانیہ کی حدود تک اپنی مشق زور آزمائی کو محدود رکھنے پر اکتفا نہیں کریں گی لحظہ بلحظہ بڑھ رہا ہے۔ لیکن باوجود اس کے انگلستان فرانس ابھی تک عدم مداخلت کا راگ الاپ رہے ہیں۔ چنانچہ حال میں پھر ان دونوں ممالک نے دیگر حکومتوں کو دعوت دی ہے کہ عدم مداخلت کے اصل کو برقرار رکھا جائے حالانکہ جس کو یہ دعوت دی گئی ہے مدت ہوئی وہ اس کی دھجیاں بکھیر چکے ہیں۔ ان دریاؤں پر جو زور سیل سے اپنا راستہ تبدیل کرنا چاہتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور یاجوج و ماجوج کا خروج

از خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے سیالکوٹی

دنیا کے مقدس ترین انسان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو پیغام الٰہی لے کر آئے۔ وہ اپنی شان میں اتنا درخشندہ۔ اتنا روشن اور اتنا پُر شوکت ہے۔ کہ جہاں وہ آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پیشتر کے عرب کے لئے بنی نوع انسان کی ہدایت کا ذریعہ ثابت ہوا۔ وہاں زمانہ حاضرہ کے لئے بھی لازوال مشعل ہدایت بن کر دنیا کو منور کر رہا ہے اور اس کی کرنیں قیامت تک کی آنے والی نسلوں کو نور بخشتی رہیں گی۔ پس وہ نبی جس کا مشن ایسا اکمل اور عظیم القدر ہو۔ وہ کتنی شان اور کس کمال کا انسان ہوگا۔

انبیاء جہاں اپنی قوم کو بدیوں کے خطرناک نتائج اور خدائے قہار کے ہولناک عذابوں سے ڈراتے ہیں۔ وہاں ان کو آسمانی اور سراسر روحانی نکہت سے بھی حصہ دیتے ہیں۔ وہ ایک طرف تو رحیم خدا کے وعدوں کی خوشخبری دیتے ہیں۔ اور دوسری طرف عقوبتوں سے ڈراتے بھی ہیں۔ خدا تعالےٰ قرآن مجید میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے۔ انا ارسلناك بالحق بشیراً و نذیراً۔ وداعیاً الی اللہ باذنہ وسراجاً منیراً اس آیت کریمہ سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی خدا تعالےٰ نے بشیر اور نذیر قرار دیا۔ لیکن چونکہ آپ کے ذریعہ نازل شدہ مکمل ہدایت اور اکمل شریعت ہر زمانہ ہر قوم اور ہر وقت کے لئے ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ آپ کا حلقہ تبشیر و انذار بھی اسی نسبت اور اسی رنگ میں وسیع ہو۔ آپ ہر زمانہ کے فتن سے اپنی امت کو آگاہ فرمائیں۔ تا آپ کے متبعین ان مصائب سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں۔

قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے ثابت ہے۔ کہ آخری زمانہ میں بعض اقوام جن کو یاجوج و ماجوج کہہ کر پکارا گیا ہے انتہائی غلبہ حاصل کریں گی۔ وہ بڑھیں گی۔ ترقی کریں گی۔ اور اس حد تک عروج پا جائیں گی کہ ساری دنیا پر چھا جائیں گی۔ بحر و بر یعنی تری اور خشکی۔ غرض ہر جگہ ان کے افراد غالب نظر آئیں گے۔ ہر ملک میں ان کی سیاست فراست اور دانشمندی کا پرچم لہراتا ہوگا وہ دنیا پر اس طرح قابض ہوں گی۔ کہ ان کی حکومت کے مضبوط پنجے ہر جگہ گڑے ہوں گے۔ اور کوئی بادشاہت ان کے مقابل پر نہ ٹھہر سکے گی۔ چنانچہ قرآن حکیم کی سورۃ انبیاء میں خدا تعالےٰ یاجوج و ماجوج کے متعلق فرماتا ہے۔ فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ یعنے یاجوج و ماجوج کھول دیئے جائیں گے۔ اور وہ سر بلندی کی طرف سے دوڑنے والے ہوں گے۔ ان کے قدم رفعت کی طرف اٹھیں گے۔ اور ان منازل کو تیزی اور سرعت سے طے کر کے بام رفعت تک پہونچ جائیں گے۔

اس آیت میں خدا تعالےٰ نے یاجوج و ماجوج کے خروج کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے۔ کہ آپ نے ان ہر دو اقوام کی ترقی اور غلبہ کے متعلق پیشگوئی فرمائی۔ اور جہاں اس انذار سے امت محمدیہ کو اس پُر از فتن و مصائب وقت سے اطلاع دی۔ وہاں اپنی شان تبشیر کے ماتحت ایک عظیم الشان مصلح کی آمد سے بھی مطلع کیا۔ چنانچہ صحیح مسلم کے باب ذکر الدجال میں آتا ہے:۔

اذ اوحی اللہ الی عیسیٰ انی قد اخرجت عباداً لی لا یدان لاحد بقتالھم فحرز عبادی الی الطور ویبعث اللہ یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔

یعنے اللہ تعالےٰ حضرت عیسےٰ کو وحی کریں گے۔ کہ ہم نے ایسے اشخاص اور ایسی اقوام کا خروج کیا ہے۔ جو اپنی حربی طاقت میں بے نظیر و بے مثال ہوں گی۔ اور ان کی جنگی مہارت و قوت اس درجہ پر ہوگی۔ کہ ان کے مقابلہ پر کوئی حکومت دم نہ مار سکے گی۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اسی وقت میں مسیح موعود کا آنا مقدر کیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود کی بعثت کا یہ مقصد قرار دیا ہے۔ کہ ایسے وقت میں جبکہ یاجوج و ماجوج ظاہر ہو جائیں گے۔ تو وہ خدا کے بندوں کو حرز عبادی الی الطور کے ماتحت طور یعنی خدا کے الہام اور ہدایت کی طرف جمع کرے گا۔

اس حدیث سے یاجوج و ماجوج کے خروج اور مسیح موعود کی بعثت کے زمانہ کا بھی پتہ ملتا ہے۔ اور یہ استنباط کرنا کہ ان اقوام کا ظہور اور مسیح موعود کا نزول ایک ہی زمانہ میں ہوگا عین حقیقت پر مبنی ہے۔

اب رہی یہ بات کہ یاجوج و ماجوج کن اقوام کا نام ہے۔ اور ان کی تعیین کس طرح کی جائے۔ اس کے لئے ہم بائیبل کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ چنانچہ حزقی ایل باب ۳۹ آیت ۱-۲ میں ہے

”اس لئے تو اے آدم زاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں۔ اے جوج روس اور مسک اور توبال کے سردار“

اس سے ظاہر ہے کہ یاجوج کا مسکن روس وغیرہ کا علاقہ ہے۔ پھر اسی باب کی آیت ۶ میں لکھا ہے۔ ”میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا“ اس ماجوج قوم سے جو جزائر کی رہنے والی ہے۔ جزائر برطانیہ مراد ہے۔ ہر معمولی خواندہ شخص بھی جانتا ہے۔ کہ برطانیہ اور روس کی حکومتیں سب سے زیادہ وسیع ہیں۔ اور آج ان کو وہ غلبہ حاصل ہو چکا ہے۔ جس کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک کلمات میں اشارہ ہے۔ لیکن اس کے سوا ہمیں بائیبل سے نہایت صفائی سے یاجوج و ماجوج کے خروج کے وقت کا بھی پتہ لگتا ہے سب سے پہلے مکاشفہ باب ۱۹ آیت ۱۱ تا ۱۶ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے متعلق یہ پیشگوئی درج ہے

”پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک سفید گھوڑا ہے۔ اور اس پر ایک سوار ہے۔ جو سچا اور برحق کہلاتا ہے۔ اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں۔ اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے۔ جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ اور اس کا نام کلام خدا ہے اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑے پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور قوموں کے مارنے کے لئے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا۔ اور قادر مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں ان کو روندیگا۔ اور اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند“۔

پس جب اس سچے اور برحق انسان کا ظہور ہو گیا۔ اور وہ خدا کا محبوب ترین انسان جو ”راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرنے والا“ تھا۔ اور جس کے ”پیچھے پیچھے اس کے متبعین کی آسمانی فوجیں“ ہیں ظاہر ہو چکا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِن وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند یعنے سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوگئی۔ تو خداوند تعالےٰ نے شیطانی فتن اور طاغوتی طاقتوں کو ایک لمبے عرصہ کے لئے اتنا مغلوب کردیا۔ کہ وہ بنی نوع انسان کو گمراہ کرنے کا کوئی نیا منصوبہ کھڑا نہ کرسکیں۔ اس کا اشارہ بھی مکاشفہ باب ۲۰ میں بدیں طور پر بایں صورت موجود ہے۔

"پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔ اس نے اس اژدھے یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا اور اسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کردیا۔ اور اس پر مہر کردی تاکہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اور اس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے کھولا جائے۔"

پس جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے ایک ہزار سال بعد یاجوج ماجوج کا زمانہ آگیا۔ تو شیطانی قوتوں کا خروج اپنے پورے ساز و سامان کے ساتھ ہوا۔ اس کا ذکر بھی مکاشفہ کے اسی باب میں اس طرح مذکور ہے:۔

"جب ہزار برس پورے ہوچکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی۔ یعنے یاجوج و ماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ اور تمام زمین میں پھیل جائیں گی۔ اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی۔ اور آسمان پر سے آگ نازل ہوکر انہیں کھا جائے گی"۔

یہ واضح اور کتنا صاف کلام ہے جو ختم اور بعینہٖ اس وقت ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو رہا ہے۔ روسیوں اور انگریزوں کی ترقی کا دور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ایک ہزار سال بعد ہی کے زمانہ میں شروع ہوا۔ بائبل کے الفاظ کے مطابق آج شیطان کے تیار کردہ گروہ یعنے یاجوج و ماجوج جو اپنی تعداد میں سمندر کی ریت کی کثرت سے مشابہت رکھتے ہیں۔ زمین کے کونے کونے اور قطعۂ عالم کے چپے چپے تک پھیل چکے ہیں۔" اور تھوڑے عرصہ کے لئے کھول دیئے گئے ہیں"۔ آج دنیا میں کوئی ایسا ملک۔ اور آبادی کا حصہ نہیں۔ جو ان دجالی گروہوں کی آہنی پنجوں کی گرفت سے آزاد ہو۔ "مقدسوں کی لشکر گاہ" مکہ مکرمہ اور عزیز شہر مدینہ منورہ عرب کے ہر چہار اطراف مغربی اقوام کا قبضہ ہونے کی وجہ سے گھر چکا ہے۔ لہٰذا یہ پیشگوئی اپنی شان میں پوری صفائی۔ پورے کمال اور نہایت درجہ جلالیت کے ساتھ پوری ہوگئی۔ اور جہاں اس سے مخبر صادق محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک روشن ترین نشان ملتا ہے۔ وہاں ہمارے لئے بھی مشعل راہ ہے۔ کہ ہم اس امر پر غور کریں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق ایسے پُر از آلام و مصائب زمانہ میں مسیح موعود کا نزول بھی ضروری ہے۔ کیونکہ حدیث کا مضمون شاہد ہے۔ کہ ایسے دجالی فتنوں کے مقابلہ کے لئے حضرت مسیح موعودؑ مبعوث ہوکر سعید الفطرت روحوں کو وحیٔ الٰہی کی آسمانی اور تسکین بخش غذا کی طرف متوجہ کریں گے اور اقوام عالم کو خدا کے نور کی طرف بلائیں گے۔ اس کی تائید مکاشفہ باب ۲۱ کے شروع سے اس طرح ہوتی ہے

"پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ اور سمندر بھی نہ رہا۔ پھر میں نے شہر۔ شہر مقدس نئے یروشلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس اترتے دیکھا۔ اور وہ اس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو"۔

پیارے بھائیو! خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نئے یروشلم قادیان سے مبعوث فرماکر ایک نیا آسمان اور نئی زمین تیار کردی۔ بدر کامل اپنی پوری ضو فشانیوں کے ساتھ طلوع ہوچکا۔ حق پسند لوگوں کے لئے مائدہ روحانی پیش کرنے والے مامور ربانی کا ظہور ہوگیا۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل اور نصرت کے ماتحت اس کی تیار کردہ جماعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ان اقوام یعنے شیطانی طاقتوں میں روز و شب مشغول و مصروف ہے وہ وقت دور نہیں جبکہ ان تھوڑے عرصہ کے لئے کھولی ہوئی" قوموں کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑے۔ دنیا بے اختیار پکار اٹھے گی کہ احمد مجتبےٰ روحی فداہ اُمی و ابی کا ہر لفظ سچا۔ برحق اور قطعی ہے

اللھم صل وسلم علیٰ محمد وعلیٰ الٖہ۔

نیروبی (افریقہ) میں سیرت النبیؐ کا جلسہ

یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطلاع ہمیں بذریعہ اخبار الفضل صرف ایک ہفتہ پہلے پہنچی۔ اس لئے وقت کی کمی کے باعث نہ تو پروگرام ہی شائع ہوسکا اور نہ انعقاد جلسہ کا اعلان خاطر خواہ ہوا۔ صرف مقامی روزانہ انگریزی اخبار میں مختصر سا نوٹ شائع کیا گیا۔ اور ۲۸ نومبر کی شب کو جلسہ کا اعلان براڈکاسٹ کیا گیا۔ تاہم جلسہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔

پبلک براڈ بہہ لائبریری کے وسیع ہال میں زیر صدارت مسٹر شیو الحانی امین بیرسٹر ایٹ لا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف محترم حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب نے فرمائی۔ چودھری محمد شریف صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر ایک جامع تقریر کی۔ پھر یکے بعد دیگرے دو خالصہ بھائیوں نے تقریریں کیں۔ ہر دو تقاریر دلچسپ اور مفید معلومات پر مشتمل تھیں۔ ان تقریروں کے وقت دل میں خوشی و انبساط کی ایک لہر دوڑ رہی تھی کہ وہ امّی نبی کیا شان اور مرتبہ رکھتا ہے جو ۱۴۰۰ سال کے بعد بھی اپنے تو اپنے بیگانوں سے بھی خراج تحسین و عقیدت حاصل کررہا ہے۔ اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد و بارک وسلم۔ یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ساری دنیا کے نام ایک پیغام حیرت انگیز مگر روح افزا طریق سے پہنچایا گیا۔ اور وہ یوں کہ محترم ملک احمد حسین صاحب نے نیروبی کے کیبل اینڈ وائرلیس سٹیشن پر پہنچ کر آلہ نشر الصوت کے ذریعہ ۲۰ منٹ تک انگریزی میں ایک مضمون پڑھا جو ساری دنیا کے کناروں تک پہنچا اور ہر ایسے مقام پر سنائی دیا۔ جہاں Radio سننے ہوتے ہیں۔ پھر اس کے ساتھ دو منٹ تک اردو میں تقریر کی۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک پیغام چند منٹوں میں دنیا کے گوشوں تک پہنچ دیا گیا۔

یہ براڈکاسٹ رات کے ساڑھے نو بجے کیا گیا اور اگلے روز بذریعہ ٹیلیگرام تصدیق ہوگئی کہ یوگنڈا اور ٹانگانیکا میں یہ پیغام حق بڑی صفائی کے ساتھ سنا گیا۔ یہ پیغام قادیان بھی سنا گیا۔ کیونکہ قبل از وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں بذریعہ تار تاریخ اور وقت کے متعلق عرض کردیا تھا۔ ملک احمد حسین صاحب دلی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے سال گذشتہ اور امسال بھی اس حیرت انگیز آلہ کی وساطت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سیرت کے حالات بیان کرکے ساری دنیا کو مستفید و محظوظ کیا۔ خاکسار غلام فرید سکرٹری تبلیغ۔ نیروبی کینیا کالونی

دوائی اٹھرا نسخہ حضرت لقمان الملک شاہی حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ و مصدقہ حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کے یہ دواخانہ انیق زندگی قادیان کو یاد رکھیں قیمت فی تولہ ۸ تین تولہ سے زائد کے لئے ۱۲ تولہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدمہ قبرستان کی سماعت

(از رپورٹر الفضل)

بٹالہ ۲۲ دسمبر ۳۶ء - آج پھر اس مقدمہ کی سماعت ہوئی جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اور جناب مرزا عبد الحق صاحب پلیڈر معہ جملہ ملزمین حاضر تھے - آج صرف دو گواہان نے حسب ذیل شہادت دی - اور مزید سماعت کے لئے ۱۲ اور ۱۳ اور ۱۵ جنوری ۳۷ء کی تاریخیں مقرر ہوئیں -

بیان گواہ جان محمد

میں قبرستان والے تکیہ میں رہتا ہوں اور اس کے متولیوں میں سے ہوں - میں احمدی نہیں ہوں - ۱۵ جون کو میں برکت قطب دین - حسینا اور علی ارائیں کا گھاس کاٹ رہے تھے - اور قبرستان سے دو سو قدم کے فاصلہ پر تھے - کہ عظمت علی سپاہی جو قبرستان میں ڈیوٹی پر رہتا تھا میرے پاس آیا - اور کہا کہ احمدی قبر کھود رہے ہیں - میں چوکی میں اطلاع دینے جاتا ہوں - اس کے بعد قطب الدین وغیرہ نے مجھے کہا کہ تم جا کر احراریوں کو اطلاع کر دو - میں نے انکار کر دیا - مگر برکت کو جو میرا بھتیجا ہے بھیجا کہ جا کر ماموں کشمیری اور عبد اللہ درزی کو کہ آؤ - وہ کہہ آیا - اور اس کے تھوڑی دیر بعد ہی میں قبرستان کو آ گیا - تھوڑی دیر بعد پہلے جمن احراری وہاں آیا - اس کے بعد ہی دس پندرہ احراری اور آ گئے - اس وقت احمدی دفن کر چکے تھے - اور دعا کر رہے تھے - کہ امام الدین عرف ماموں کشمیری نے دو ڈھیلیاں اٹھا لیں - وہ قبر پر مارتا جاتا تھا - اور کہتا تھا - کہ تم یہاں آ کر کیوں اپنے مردے دفن کرتے ہو - احمدی یہاں پچیس ہوں گے - احمدیوں نے کہا کہ چلو ہم نے جو کرنا تھا کر لیا - پولیس والے کھڑے ہیں - ان کی مرضی ہے جو کارروائی چاہیں کریں - جب احمدی چلے گئے - تو احراری مجھے گالیاں دینے لگے - کہ یہ قبر احمدیوں سے مل گئے ہیں - انہوں نے روپیہ لے لیا ہے - اس لئے ان کو یہاں دفن کرنے دیتے ہیں - مہر الدین آتش باز بھی وہیں تھا - اس کے بعد میں اپنے گھر میں چلا گیا جو قبرستان میں ہی بڑ کے پاس ہے احراری بھی وہاں آ گئے - اور مجھے اور ہماری عورتوں کو گالیاں دینے لگے اور کہتے تھے - کہ تمہارا مکان گرا دیں گے اس کے بعد عبد الرحمن نمبردار وہاں آ گیا میں نے اسے ساری بات بتا دی - عبد اللہ درزی نے عبد الرحمن پر سوٹے سے حملہ کرنا چاہا - اور جمن بھی اسے دھمکیاں دیتا تھا - کہ میں اکیلا ہی تمہارے لئے کافی ہوں - پھر ایک احراری نے کہا کہ نمبردار سے کیوں لڑتے ہو - پھر ہٹ گئے - اور عبد الرحمن نمبردار چلا گیا - پھر احراری بھی چلے گئے - اسی شام کو میں نے سنا کہ منگو کی لڑکی فوت ہو گئی ہے - مغرب کے قریب اللہ دتا ماشکی جو کہ احراری ہے قبرستان میں آیا - اور کہا کہ اسے احراریوں نے اس لئے بھیجا ہے کہ قبرستان کی حفاظت کرے - تا احمدی کسی مردہ کو یہاں دفن نہ کر جائیں - مغرب کے وقت ۲۵ - ۳۰ احراری بھی وہاں آ گئے - اور کہا کہ ہم پہرہ کے لئے آئے ہیں - اور ساری رات پہرہ دیتے رہے - ان میں فیض اللہ سنار - اللہ دتا ماشکی - ماموں کشمیری - نورا کشمیری - عبد اللہ درزی - مہر الدین آتش باز معہ اپنے دونوں لڑکوں کے عبد الحق خوجہ اور حق نواز بھی تھے - یہ ساری رات پہرہ دیتے رہے - اگلی صبح میں منڈی میں خربوزے لے کر چلا گیا - پھر معلوم نہیں - بعد میں کیا ہوا - "شاہ دیلے" کے قریب میں چرن سنگھ جٹ - برکت اور عبد الرحمن نمبردار قبرستان میں آئے - رستہ میں ہمیں آ گیا رام ملا - جس نے عبد الرحمن ملزم سے کہا کہ تم دیر سے کیوں جاتے ہو - قبرستان میں پہنچ کر میں نے حق خوجہ کو بازو سر کے نیچے سیئے ہوئے پڑا دیکھا تھا - اس کے بعد میں اور برکت گھر کو چلے گئے - اور عبد الرحمن ملزم وہیں رہا - قریباً دو سو احمدی اور سو کے قریب احراری وہاں تھے - احمدی اس قبرستان میں اپنے مردے دفن کرتے رہے ہیں - پختہ قبریں سب احمدیوں کی ہیں - اور مغل خاندان کے بعض افراد کی قبریں ہیں -

بجواب جرح :- قبرستان کے ساتھ کچھ زمین ہے - جو معافی ہے - اور جس کا میں قابض ہوں - مالک مغل ہیں - مجھے علم نہیں - کہ غیر احمدیوں کا احمدیوں نے بائیکاٹ کیا ہوا ہے - نہ ہی مجھے یہ علم ہے - کہ آ گیا رام اس سے مستثنیٰ ہے صبح جب میں خربوزے بیچنے گیا - تو رات والے احراری وہیں رہے تھے ان کے پاس لاٹھیاں اور تختے تھے - رات کے وقت دو احمدی نوجوان بھی آئے تھے - ان کے پوچھنے پر میں نے انہیں بتایا تھا - کہ یہ احراری پہرہ کے لئے آئے ہوئے ہیں - میں نہیں جانتا تھا - کہ احراری احمدیوں کو دفن کرنے سے روکنے کے لئے آئے ہوئے ہیں - میں صبح ہی احراریوں سے لڑ چکا تھا - انہوں نے گالیاں دی تھیں - میں نہ ان سے بولتا تھا - اس لئے نہ ان سے پوچھا - اب میری ان سے صلح ہو چکی ہے - اور میں شہر میں ان کے پاس آتا جاتا ہوں -

بیان گواہ عطاء الرحمن

۱۶ جون کو میں بھی قبرستان گیا تھا میں نے عبد الحق کو مارا تھا - بعض اور لڑکوں نے بھی مارا - مگر میں پہچانتا ہوں اس لئے مارا تھا - کہ وہ قبر نہیں کھودنے دیتا تھا - ملزمین میں سے کسی نے نہیں مارا - میں نے ناظر امور عامہ کے دفتر میں بیان دیا تھا - کیونکہ ان کی طرف سے اعلان ہوا تھا - کہ جن لوگوں نے مارا ہے وہ آ کر بیان دیں - میں شناخت پریڈ میں شامل ہوا تھا -

بجواب جرح :- میں احمدیہ بازار سے جنازہ کے ساتھ شامل ہوا تھا - میرے پاس ایک چھڑی تھی - سب ملزمین کو میں جانتا ہوں - دو تین اور مارنے والے بھی تھے - ان کے پاس بھی چھڑیاں تھیں ان میں سے کسی کے پاس لاٹھی نہیں تھی - میں نے عبد الحق کو مرزا احمد کے نہیں دیکھا - میں اس وقت پہنچا - جب لاٹھیاں پڑ رہی تھیں - اور میں بھی جا کر مارنے لگ گیا - جب میں نے مارا - وہ گر چکا تھا - میں نے ایک ہی ماری - دوسری مارنے کے لئے اٹھائی تھی - کہ ملزم عبد الرحمن جٹ کی آواز آئی - کہ مت مارو - میں نے شناخت پریڈ والے مجسٹریٹ کو نہیں بتایا - کہ میں مارنے والوں میں سے ہوں - کیونکہ مجھ سے دریافت نہیں کیا گیا تھا - دوسرے حملہ آوروں کا مجھے اب تک پتہ نہیں

ریویو

حکیم عبد العزیز صاحب محلہ دار الفضل کا اشتہار الفضل میں درج ہوتا رہا ہے - میں اپنے تجربہ اور بعض اصحاب کی تصدیق سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے پاس کستوری - عنبر - ست سلاجیت زیرہ بنفشہ - خمیرہ زمرد یاقوت کی چٹنی وغیرہ بالکل خالص موجود ہیں جلسہ سالانہ پر

فیض عام شربت فولاد یہ شربت عورتوں کے لئے اعلیٰ درجہ کا مقوی اور مصفی خون ہے - بڑھاپے پر شباب لانا چہرے کے داغ مٹانا - رنگت کو نکھارنا - وزن کو بڑھانا وغیرہ تو اس کے فوائد یقینی ہیں - لیکن اس کا وہ مفید اثر جو عورتوں کے جملہ امراض خصوصی پر ہوتا ہے - اس کے لئے مزید شہرت ہو گیا ہے حیض کی کمی بیشی - پیڑو کی درد - رحم کی تمام کمزوریاں - اٹھرا - اسقاط حمل کا ہونا - اور ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم وغیرہ کے لئے بے نظیر ثابت ہو چکا ہے - قیمت پچاس خوراک صرف ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک - ملنے کا پتہ :- **فیض عام میڈیکل ہال - قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران الفضل جن کی قیمت ختم ہے

قیمت اخبار جلسہ سالانہ پر ادا فرمائی جائے

جن خریداران الفضل کا چندہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۳۷ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ یا جن کے نام ۱۹۳۶ء کا بقایا ہے۔ ان کے اسما کی فہرست معہ نمبر خریداری مندرجہ ذیل ہے احباب اپنا چندہ جلسہ سالانہ پر ادا فرمادیں۔ تا کہ وی۔پی کا زائد خرچ نہ اٹھانا پڑے۔ دفتر مینیجر الفضل جلسہ کے موقعہ پر صبح چھ بجے سے لیکر رات کے گیارہ بجے تک کھلا رہیگا۔ اس موقعہ پر جن خریداروں کا چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کے نام جنوری ۱۹۳۷ء کے پہلے ہفتہ میں وی۔پی کئے جائیں گے۔ والسلام

مینیجر الفضل

۶۱ غلام احمد صاحب
۱۲۹ حکیم محمد قاسم صاحب
۱۷۲- بابو عبدالرحمن صاحب
۱۵۰- مولوی عبدالعزیز صاحب
۲۱۳- جناب محمد عثمان صاحب
۲۱۴- محمد احسان الحق صاحب
۲۵۵- منشی عنایت علی صاحب
۲۷۵- غلام احمد صاحب
۲۸۶- مولوی غلام علی صاحب
۳۶۲- عبدالغفور صاحب
۳۶۵- منشی حامد حسین صاحب
۴۷۰- ہدایت اللہ صاحب
۴۸۲- ملک عبدالعزیز صاحب
۶۱۶- چوہدری غلام سرور صاحب
۷۹۳- مولوی عمرالدین صاحب
۸۱۷- سید فخرالاسلام صاحب
۸۴۸- مولوی سراج الحق صاحب
۸۷۰- مولوی نیاز محمد صاحب
۸۸۳- بابو ظہور الحسن صاحب
۹۳۰- مولوی غلام رسول صاحب
۱۰۱۲ حامد علی صاحب
۱۰۴۰- غلام حسین صاحب
۱۰۵۱- محمد یٰسین صاحب
۱۱۵۳- عبدالغفور صاحب
۱۳۳۲- حکیم عبدالرحمن صاحب
۱۳۵۸- شیخ نیاز محمد صاحب
۱۴۰۷- ایم اے رشید صاحب
۱۵۶۹- محمد شریف صاحب
۱۶۲۸- جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب

۱۵۰۵- غلام مصطفیٰ صاحب
۱۸۳۳- منشی بلند خان صاحب
۱۸۹۲- جناب محمد حسین صاحب
۱۹۱۳- محمد عبداللہ خاں نواب خانصاحب
۱۹۹۵- سردار خاں صاحب
۲۰۸۵- عبداللطیف صاحب
۲۲۰۵- محمد حیات صاحب
۲۲۰۶- امیر حسین صاحب
۲۳۱۸- چوہدری نورالدین صاحب
۲۳۷۶- عبدالرشید صاحب
۲۴۴۰- شیخ عبدالحمید صاحب
۲۴۹۸- عنایت حسین صاحب
۲۵۴۷- شجاعت حسین صاحب
۲۵۸۲- چوہدری نعمت اللہ خانصاحب
۲۷۱۷- مولوی غلام نبی صاحب
۲۷۸۸- فضل احمد صاحب
۲۹۹۴- ابوالصغیر محمد رفیق صاحب
۳۴۳۰- منشی عبدالعزیز صاحب
۳۴۸۶- سید احمد صاحب وکیل
۳۶۱۱- منشی جھنڈے خانصاحب
۳۶۵۳- محمد علی صاحب
۳۸۴۲- منشی الطاف حسین صاحب
۳۹۲۵- محمد حسین صاحب
۳۹۹۳- احمد صاحب
۴۰۱۲- فضل الٰہی صاحب
۴۱۹۳- ڈاکٹر مطلوب خانصاحب
۴۲۷۹- محمد شفیع صاحب
۴۳۳۴- سومیر خانصاحب
۴۳۹۷- چوہدری فیروزالدین صاحب

۱۲۵۱۰- محمد منیر خانصاحب
۴۴۱۸- خانصاحب برکت علی صاحب
۴۴۷۶- ملک غلام رسول صاحب
۴۶۲۶- خیرالدین سراج صاحب
۱۲۵۲۸- امۃ الاسلام بیگم صاحبہ
۱۲۵۳۷- ایم نورالٰہی صاحب
۴۸۸۵- ڈاکٹر عبدالکریم صاحب
۵۰۴۹- شریف احمد صاحب
۱۲۵۷۵- محمد علی صاحب
۵۲۱۴- بابو اعزاز اللہ صاحب
۵۲۳۱- محمد بخش صاحب
۱۲۵۷۶- ایم اے غنی صاحب
۵۳۲۹- مولوی سعداللہ صاحب
۵۴۶۸- ڈاکٹر لال الدین صاحب
۵۵۷۱- بشیر احمد صاحب
۵۸۵۹- علی بخش صاحب
۵۶۸۲- عبدالشکور صاحب
۶۲۱۱- عبدالقیوم صاحب
۶۲۵۶- بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب
۶۳۸۲- مرزا غلام حیدر صاحب
۶۳۹۸- سیٹھ ابراہیم صاحب
۶۴۸۳- شیخ محمد صدیق صاحب
۶۵۹۲- محمد خانصاحب
۶۵۹۴- سید سردار شاہ صاحب
۶۷۴۵- غلام سرور صاحب
۶۷۶۷- احمد اللہ خانصاحب
۶۷۸۴- عبدالرحیم صاحب
۶۹۰۳- اے ایچ حکیم صاحب

۷۱۲۱- محمد حسین خانصاحب
۷۱۳۲- رشید احمد خانصاحب
۷۱۵۰- عنایت اللہ صاحب
۷۱۵۴- خلیفہ عبدالرحیم صاحب
۷۲۱۰- محمد عبدالسمیع صاحب
۷۲۳۳- نور محمد صاحب
۷۲۴۵- رحیم الدین صاحب
۷۲۵۳- خورشید احمد صاحب
۷۲۵۷- بنت ڈاکٹر احمد خانصاحب
۷۳۶۶- فضل الٰہی صاحب
۷۳۷۲- شاہ محمد صاحب
۷۵۴۶- منشی محمد یعقوب صاحب
۱۲۵۴۰- چوہدری حکیم ٹھاکر سنگھ
۷۶۸۷- چوہدری فیروزالدین صاحب
۷۷۴۰- ضیاء الحق صاحب
۷۷۶۸- ڈاکٹر محمد لطیف صاحب
۷۸۴۶- تبارک حسین صاحب
۷۹۰۰- محمد الدین صاحب
۷۸۳۴- قدرت اللہ صاحب
۷۹۵۴- احمد حسین صاحب
۷۹۴۶- محمد اکرام صاحب
۷۹۷۵- مولوی محمد عبداللہ صاحب
۷۹۸۱- نواب ادیب یار جنگ بہادر صاحب
۸۰۳۶- نصیر احمد خانصاحب
۸۰۴۹- محمد ابراہیم صاحب
۸۱۵۶- غلام رسول صاحب
۸۱۷۵- ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۲۳۰- شیر محمد صاحب
۸۲۶۱- میاں مدد علی صاحب
۸۳۱۹- محمد شفیع صاحب
۸۳۴۵- بابو مہر الٰہی صاحب
۸۴۰۷- محمد حبیب علی صاحب
۸۴۱۴- شیخ رحیم بخش صاحب
۸۴۵۸- سید محمد مقصود صاحب
۸۴۸۶- ڈاکٹر فضل کریم صاحب
۸۵۳۲- نصراللہ خانصاحب
۸۵۹۵- چوہدری فقیراللہ صاحب
۸۶۶۱- غلام محمد صاحب
۸۶۷۲- محمود شاہ صاحب
۸۷۹۱- محمد عباس صاحب
۸۸۸۶- فقیر محمد صاحب
۸۸۹۰- محمد شفیع صاحب

۸۸۹۴- ایم عبدالعزیز صاحب
۸۹۷۸- مسلم لائبریری
۸۹۹۹- سید محبوب عالم صاحب
۹۰۹۲- محمد عبدالجلیل صاحب فیضی
۹۱۲۲- محمد حسین خانصاحب
۹۱۳۶- محمد سعید صاحب
۹۱۵۰- شیخ محمود حسن صاحب
۹۱۷۱- آئی۔ ایم۔ ایس عبدالقادر
۹۱۷۴- شیخ عبدالغنی صاحب
۹۱۷۵- میاں ناصر علی صاحب
۹۱۸۰- سکرٹری انجمن احمدیہ
۹۲۲۲- غلام رسول صاحب
۹۲۲۷- غلام احمد صاحب
۹۲۸۸- سید محمد مسعود صاحب
۹۳۱۰- شیخ احمد صاحب
۹۳۱۶- شیخ محمد محسن صاحب
۹۳۱۵- ملک غلام محمد صاحب
۹۳۲۳- شیخ اسمٰعیل صاحب
۹۳۳۲- امام الدین صاحب
۹۴۶۰- بشیر احمد صاحب
۹۵۹۳- عبدالرحمن صاحب
۹۵۸۷- پروفیسر علی احمد صاحب
۹۶۰۱- اقبال الدین صاحب
۹۶۱۵- ڈاکٹر عطاء محمد صاحب
۹۶۲۱- شیر محمد خانصاحب
۹۶۳۱- بابو محمد عبداللہ صاحب
۹۶۳۲- ڈاکٹر عبدالمجید خانصاحب
۹۶۷۶- میاں محمد الدین صاحب
۹۷۰۴- نور محمد صاحب
۹۷۱۵- خان عبداللہ خانصاحب
۹۷۳۵- شیخ فضل حق صاحب
۹۷۷۶- حکیم محمد عمر صاحب
۹۷۹۲- شیخ اعجاز احمد صاحب
۹۸۴۰- سید افضل علی صاحب
۹۸۰۳- سید رسول شاہ صاحب
۹۸۵۹- سلطان علی صاحب
۹۸۸۰- چوہدری فضل احمد صاحب
۹۸۹۸- منشی عبداللہ صاحب
۹۹۱۲- اللہ داد خانصاحب
۹۹۴۷- سلطان بخش صاحب
۹۹۵۴- منشی برکت علی صاحب
۹۹۶۳- آئی ایم حکیم صاحب
۱۰۰۱۲- ام داؤد صاحبہ

۱۰۰۶۷- محمد ابراہیم صاحب
۱۰۰۹۰- پیر محمد زمان صاحب
۱۰۱۱۰- سید منور شاہ صاحب
۱۰۱۱۴- عبدالحق صاحب
۱۰۱۲۵- چوہدری عبداللہ خانصاحب
۱۰۱۳۱- محمد رمضان احمد صاحب
۱۰۱۳۷- ایف آر رحمٰن صاحب
۱۰۱۳۸- میاں حیات محمد صاحب
۱۰۱۶۶- امجد علی صاحب
۱۰۱۷۷- پریذیڈنٹ صاحب احمدی پور
۱۰۱۸۴- چوہدری شریف احمد صاحب
۱۰۲۰۱- مولوی احمد اللہ صاحب
۱۰۲۰۷- شیخ محمد خورشید صاحب
۱۰۲۱۸- مولوی بشیر احمد خانصاحب
۱۰۲۳۲- امام الدین صاحب
۱۰۲۵۲- دلاور علی خانصاحب
۱۰۲۵۸- ایم عطا محمد عبدالرحمن صاحب
۱۰۲۶۵- سردار احمد خانصاحب
۱۰۲۸۷- محمد عثمان صاحب
۱۰۲۸۹- غلام مولا خادم صاحب
۱۰۲۹۸- ابراہیم خانصاحب
۱۰۳۰۷- پیر غلام محمد صاحب
۱۰۳۱۱- شیخ نواب الدین صاحب
۱۰۳۲۵- ڈاکٹر لال الدین صاحب
۱۰۳۲۹- طفیل احمد صاحب
۱۰۳۴۰- صالح محمد صاحب
۱۰۳۷۷- چوہدری رحمت اللہ صاحب
۱۰۴۱۱- اے اے مستری صاحب
۱۰۴۳۲- محمد بخش صاحب
۱۰۴۶۰- بابو غلام جیلانی خانصاحب
۱۰۴۶۲- محمد اسمٰعیل صاحب
۱۰۴۶۳- محمد ایوب صاحب
۱۰۴۷۳- عبدالرحیم صاحب
۱۰۵۲۴- بادشاہ محمد صاحب
۱۰۵۳۸- ڈاکٹر عبدالحق صاحب
۱۰۶۰۰- پیر مرید احمد صاحب
۱۰۶۴۴- قاضی ظہور اللہ صاحب
۱۰۶۵۰- غلام احمد صاحب
۱۰۶۵۵- منشی محمد حیات صاحب
۱۰۶۲۳- عبدالعزیز صاحب
۱۰۶۶۴- میاں عبداللہ صاحب
۱۱۲۰۹- چوہدری علی گوہر صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۲۹۴- شیخ محمد صدیق صاحب
۱۰۷۳۲- محمد شفیع صاحب
۱۰۷۶۱- مولوی غلام نبی صاحب
۱۰۸۵۶ فضل الدین صاحب
۱۰۸۷۳- سید ولی محمد صاحب
۱۰۸۰۴- احمدیہ گرلز سکولز
۱۰۸۸۸- رحمت اللہ صاحب
۱۰۹۴۴- برکت علی صاحب
۱۰۹۸۰- عبدالمجید صاحب
۱۱۰۳۷- خادم حسین صاحب
۱۱۱۳۶- محمد طیب اللہ صاحب
۱۱۱۵۲- شیخ محمد صاحب
۱۱۱۶۰- محمد احمد صاحب
۱۱۱۶۴- کوہ نور صاحب
۱۱۱۶۶- قادر بخش صاحب
۱۱۱۷۴- فضل الدین صاحب
۱۱۱۸۷- سید لال شاہ صاحب
۱۱۱۸۸- مستری فتح محمد صاحب
۱۱۲۱۷- سکرٹری انجمن احمدیہ
۱۱۲۲۶- سید محمود صاحب
۱۱۲۴۳- مرزا سلطان بیگ
۱۱۳۱۱ مستری نذیر احمد "
۱۱۳۱۵- چوہدری محمد ابراہیم
۱۱۳۲۷- محمد اشرف صاحب
۱۱۳۵۶- ملک برکت علی
۱۱۳۸۰- میاں محمد یوسف "
۱۱۴۰۹- آئی اے انصاری
۱۱۴۱۹- حکیم دین محمد صاحب
۱۱۴۲۳- سید گلاب شاہ صاحب
۱۱۵۵۵- نصر اللہ خانصاحب
۱۱۵۰۲- خلیل الرحمن صاحب
۱۱۵۷۹- محمد بخش صاحب
۱۱۵۸۱- بشیر احمد صاحب
۱۱۵۹۷- محمد نذیر صاحب
۱۱۶۱۴- ارشاد احمد صاحب
۱۱۶۱۸- ماسٹر محمد سعید صاحب
۱۱۶۱۹- فیروز الدین صاحب
۱۱۶۲۴- عبدالحکیم صاحب
۱۱۶۲۵- محمد عالم صاحب
۱۱۶۲۸- سید ارتضا علی صاحب
۱۱۶۳۰- محمد سعید صاحب
۱۱۶۳۱- ڈاکٹر عالی شاہ "
۱۱۶۳۲- ایم نسیم صاحب نسیم

۱۱۶۳۹- چوہدری محمد طفیل صاحب
۱۱۶۴۱- دلبر حسین صاحب
۱۱۶۵۹- ڈاکٹر ایم این درانی
۱۱۶۴۲- غلام رسول صاحب
۱۱۶۶۳- سید محمد شفیع صاحب
۱۱۶۶۵- شیخ محمد شفیع صاحب
۱۱۶۶۶- ڈاکٹر ایم اے غفور "
۱۱۶۶۷- کریم بخش صاحب
۱۱۶۹۲- عبدالماجد صاحب
۱۱۷۰۳- احمد خانصاحب
۱۱۷۳۰- شیر خانصاحب
لجنہ قادیان
۱۱۷۴۲- ایم اے ایاز صاحب
۱۱۷۵۷- چوہدری بدرالدین "
۱۱۷۶۷- عبدالحمید صاحب
۱۱۷۶۹- جونس پبلک لائبریری
۱۱۷۷۳- اللہ دتا صاحب
۱۱۷۷۷- مرزا رمضان علی صاحب
۱۱۷۸۳- چوہدری منظور حسین "
۱۱۷۹۷- عبدالستار صاحب
۱۱۸۰۳- محمد ابراہیم صاحب
۱۱۸۰۵- غلام رسول صاحب
۱۱۸۱۳- شیخ محمد انور صاحب
۱۱۸۲۰- امام مسجد احمدیہ
۱۱۸۲۳- سکرٹری انجمن احمدیہ
۱۱۸۲۴- مولوی نورالدین صاحب
۱۱۸۳۴- غلام محمد نذیر "
۱۱۸۳۷- عبدالحی صاحب
۱۱۸۶۱- چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۱۸۶۵- ایم مظفر احمد صاحب
۱۱۸۷۳- غلام رسول صاحب
۱۱۸۷۸- سید احمد حسین صاحب
۱۱۸۲۹- ماسٹر عبدالعزیز "
۱۱۸۸۷- محمد عمر صاحب
۱۱۸۹۱- بشیر الدین صاحب
۱۱۹۳۲- سید سمیع اللہ صاحب
۱۱۹۳۵ کا چندہ چوہدری
۱۱۹۴۰ } برکت علی صاحب نے
۱۱۹۹۱- محمد یوسف صاحب
۱۱۹۹۶- محمد الدین صاحب
۱۲۰۱۱- چوہدری اللہ بخش صاحب
۱۲۰۳۲- مولوی ولی اللہ صاحب
کا چندہ محمد حسین صاحب نے

۱۲۰۳۹- مرزا ظفر علی بیگ صاحب
۱۲۰۴۲- شیخ محمد سعید صاحب
۱۲۰۵۳- ماسٹر علی محمد صاحب مسلم
۱۲۰۶۰- محمد اسحق صاحب "
۱۲۰۶۱- بشیر احمد صاحب
۱۲۰۲۳- عبدالرحیم صاحب
۱۲۰۳۰- محمد یوسف صاحب
۱۲۰۵۲- شاہ محمد صاحب
۱۲۰۶۲- محمد سلطان احمد صاحب
۱۲۰۶۳- صدیق احمد صاحب
۱۲۰۳۱- اکبر خانصاحب
۱۲۰۶۵- شیخ محمد اسحق صاحب
۱۲۰۶۶- راجہ محمد یوسف "
۱۲۰۶۸- عبدالرحمن صاحب
۱۲۰۷۲- اے ایس راٹھور صاحب
۱۲۰۸۳- چوہدری محمد شریف "
۱۲۰۸۴- محمد حنیف صاحب
۱۲۰۸۶- فقیر احمد خانصاحب
۱۲۰۵۱- ایم اظہر اینڈ انعام اللہ
۱۲۰۸۰- عزیز حسین صاحب
۱۲۰۹۶- محمد سعید خانصاحب
۱۲۱۱۱- غلام احمد خانصاحب
۱۲۱۱۲- امام الدین صاحب
۱۲۱۲۰- محمد نوشاد خانصاحب
۱۲۱۲۵- ملک بشیر احمد صاحب
۱۲۱۲۸- عبدالرحمن صاحب
۱۲۱۴۰- ڈاکٹر عبدالرحمن "
۱۲۱۴۷- شیخ انعام اللہ صاحب
۱۲۱۵۴- محمد حسین صاحب ٹیلر
۱۲۱۵۵- عبدالغفور صاحب
۱۲۱۶۲- مالک رام صاحب کا
چندہ عبدالسلام صاحب
شملہ نے
۱۲۱۸۰- نیاز محمد صاحب
۱۲۱۸۵- مہتاب الدین صاحب
۱۲۱۹۸- تجمل حسین صاحب
۱۲۲۰۴- قاسم الدین صاحب
۱۲۲۰۵- میاں محمد امیر صاحب
۱۲۲۰۶- محمد عثمان صاحب
۱۲۲۰۷- محمد بخش صاحب
۱۲۲۱۵- شیخ محمد یوسف صاحب
۱۲۲۲۰- محمد شفیع خانصاحب
۱۲۲۲۱- مسٹر نصیر احمد صاحب

۱۲۲۲۵- مستری محمد یاسین صاحب
۱۲۲۳۴- مولوی عطاء اللہ صاحب
۱۲۲۳۵- ماسٹر اللہ دتا صاحب
۱۲۲۵۳- عبدالرب صاحب
۱۲۲۶۲- چوہدری وہاب الدین
۱۲۲۶۷- چوہدری علی
۱۲۲۷۴- ڈاکٹر محمد اعظم صاحب
۱۲۲۷۳- عبدالہادی صاحب
۱۲۲۶۱- غلام احمد صاحب
۱۲۲۷۸- سلطان محمد صاحب
۱۲۲۸۹- عبدالرحمن صاحب
۱۲۲۹۲- عبدالکریم صاحب
۱۲۳۰۸- اللہ داد صاحب
۱۲۳۰۹- منیر احمد صاحب
۱۲۳۲۶- غلام سرور صاحب
۱۲۳۲۷- بی ایس دستگیر صاحب
۱۲۳۳۰- محمد عبداللہ صاحب
۱۲۳۳۲- امیر عالم صاحب
۱۲۳۳۳- چوہدری شاہنواز
۱۲۳۳۴ پیر اکبر علی صاحب
۱۲۳۵۲- ماسٹر رحمت اللہ
۱۲۳۵۲ ب- منشی غلام مرتضیٰ
۱۲۳۵۳- عبدالخالق صاحب
۱۲۳۷۹- مسلم ریڈنگ روم
۱۲۳۸۲- شیخ چراغ دین صاحب
۱۲۳۹۳- محمد زمان صاحب
۱۲۴۰۱- نوالدین صاحب
۱۲۴۰۳- چوہدری فتح محمد صاحب
۱۲۴۰۷- صوفی علی محمد صاحب
۱۲۴۱۰- کالے خانصاحب
۱۲۴۱۱- چوہدری نور محمد صاحب
۱۲۴۲۲- میاں غلام محمد صاحب
۱۲۴۲۴- خواجہ محمد یوسف "
۱۲۴۲۷- عبدالغنی صاحب
۱۲۴۲۹- مولوی حیات بخش "
۱۲۴۳۵- شیخ فضل کریم صاحب
۱۲۴۴۶- منیجر صاحب جاگیر مرزا
رشید احمد صاحب
۱۲۴۴۸- منشی نظام الدین
۱۲۴۵۰- مرزا عبدالرحمن "
۱۲۴۵۱- چوہدری غلام حسین
۱۲۴۵۵- محمد عبدالمجید صاحب
۱۲۴۳۸- عنایت اللہ صاحب

۱۲۴۶۰- امتہ الصغیر بیگم صاحبہ
۱۲۴۶۳- ایم عبداللطیف صاحب
۱۲۴۷۰- عیسیٰ برادر
۱۲۴۶۹- محمد یوسف علی صاحب

۱۲۴۷۲- بابو مختار احمد صاحب
۱۲۴۷۳- جنرل ٹریڈنگ کمپنی
۱۲۴۸۴- مولوی احمد الدین صاحب
۱۲۵۰۳- عبدالغفار صاحب

قصبہ غوطہ فتح گڈھ میں ایک احمدی پر ظلم
مخالفین نے مکان کو آگ لگادی

قصبہ غوطہ فتح گڈھ میں صرف میرا ہی گھر سلسلہ احمدیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس میں بھی میری والدہ صاحبہ میری سخت مخالف ہیں۔ تیرہ اور چودہ دسمبر ۱۹۳۶ء کی درمیانی شب کو جب کہ بندہ معہ اپنی بیوی کے موضع بکھیواں ضلع گورداسپور میں گیا ہوا تھا۔ میری عدم موجودگی میں میرے باہر کے مکان میں مخالفین نے آگ لگادی۔ ایک عمدہ مسقف بیٹھک کا چھت اور میرے لڑکے کی نویں جماعت کی تمام کتب اور دیگر موسم سرما کے ضروری اور قیمتی پارچات جل کر راکھ ہو گئے۔ رپٹ تھانہ میں دی گئی ہے۔

۱۶ دسمبر ۱۹۳۶ء خاکسار عبدالرحمن احمدی مدرس

ایک ضروری اعلان

دفتر ہذا ایک عدد رسید بک نمبر ۲۰۱ لغایت ۲۲۵ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی معرفت اخبار الفضل کے ایجنٹ محمد ممتاز صاحب صحرائی کو بھیجی گئی تھی جس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ مکتوب الیہ کو نہیں ملی۔ شائد کسی نے اڑالی ہو۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس رسید پر کوئی رقم ادا نہ کریں۔ ورنہ دفتر اس کا ذمہ وار نہ ہوگا۔ منیجر

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا مسمی عبدالسلام طالب علم جماعت پنجم دوآبہ آریہ ہائی سکول نواشہر چند لڑکوں کے ساتھ میلہ روشنی بیرم پور دیکھنے چلا گیا۔ جو کہ اس وقت تک تلاش کرنے سے نہیں ملا۔ عمر قریباً چودہ سال۔ رنگ گورا۔ قد لمبا اور خاکی نکر خاکی قمیص اور سر پر سلیٹی رنگ کی پگڑی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے۔ تو پتہ دیں۔ یا خود ساتھ لادیں۔ علاوہ کرایہ آمد و رفت کے کچھ انعام بھی دیا جاوے گا۔

خاکسار
بہادر جنگ احمدی کریام۔ ضلع جالندھر